اسلام کی نمایاں خصوصیات لکھیں۔

1۔ الہامی نظام حیات :۔

اسلام کی نمایاں خصوصیت یہ بھی ہے کہ یہ ایک ایسا نظام حیات پیش کرتا ہے جو محض انسانی کوششوں کا نہیں بلکہ ربانی ہدایت پر مبنی ہے۔ اسلام کسی انسان کے ذہن کی تخلیق نہیں بلکہ اسی خالق کی طرف سے آیا ہوا نظام حیات جس نے زمین و آسمان، اور خود انسان کو پیدا کیا ہے۔ اللہ تعالیٰ نے اسلام کے ذریعے انسان کی تمام روحانی اخلاقی اور مادی ضروریات کی تکمیل کا بھی خیال رکھا گیا ہے۔ قرآن میں اسکو اللہ کا سب سے بڑا احسان بتایا گیا ہے۔

"لقد من اللہ علی المومنین اذ بعث فیھم رسولا من انفسھم یتلو علیھم ایتہ ویزکیھم ویعلمھم الکتب والحکمۃ"

"اللہ تعالیٰ نے مومنین پر احسان کیا ہے کہ ان میں انہی میں سے ایک پیغمبر مبعوث کیا جو آیات پڑھ کر سناتا ہے، ان کا تزکیہ کرتا ہے اور انہیں کتاب اور حکمت کی تعلیم دیتا ہے۔"

2۔ اخوت پر مبنی نظام۔

اسلام کا ایک نمایاں پہلو اخوت پر مبنی نظام حیات ہے نبی صلی اللہ علیہ وسلم کی فیضان صحبت سے اسلام میں داخل ہونے والوں میں جو اخوت قائم ہوئی، وہ ایسی [illegible] ہے جس کی نظیر تاریخ عالم میں تلاش کرنا مشکل نہیں۔ ہجرت مدینہ کے بعد تمام مہاجرین اور انصاری بھائی بھائی بن گئے۔ حضور ﷺ کا ارشاد ہے

مسلمان ایک جسم کی مانند ہیں اگر جسم کے ایک حصے کو تکلیف ہو تو سارا جسم

Date:

M T W T F S

درد محسوس کرتا ہے"۔

2۔ اخوت کی اہمیت کو مزید واضح کرتے ہوئے رسول ﷺ نے فرمایا

"تمام مسلمان آپس میں بھائی بھائی ہیں"۔

علامہ اقبال نے بھی اخوت کو بیان کرتے ہوئے کہا ہے۔

"اخوت اس کو کہتے ہیں چبھے کانٹا جو کابل میں

ہندوستان کا ہر پیر و جواں بے تاب ہو جائے"

3۔ عالمگیریت۔

اسلام کی ایک اور نمایاں خوبی یہ ہے کہ یہ ایک عالمگیر دین ہے

یہ کسی مخصوص ماحول میں محدود نہیں ہے یہ کسی نسل یا زمانہ کے

ساتھ خاص ہے۔ یہ ایک مطلق انسانی حقیقت ہے جو ہر زماں

و مکاں کے لیے سازگار رہے۔ رنگ، نسل اور قبیلے کی اہمیت نہیں۔

خطبہ حجۃ الوداع کے موقع پر حضور اکرم ﷺ نے فرمایا

"آج میں نے تمہارے لیے دین مکمل

کر دیا اور تم پر اپنی نعمت تمام کر دی"

ارشاد باری تعالیٰ ہے۔

"قُلْ يَا أَيُّهَا النَّاسُ إِنِّي رَسُولُ اللَّهِ إِلَيْكُمْ جَمِيعًا۔

اے نبی ﷺ آپ ارشاد فرمائیں: اے لوگو!

میں تم سب کی طرف اللہ کا رسول بنا کر

بھیجا گیا ہوں"۔

4۔ اسلام ایک عملی دین۔

اسلام ایک عملی دین ہے جو بیک وقت مادی اور روحانی

دونوں طرح کی کامیابیوں کا ضامن ہے۔ ~~ﷺ~~ !

ہے۔ اسلام عمل کی تعلیم دیتا ہے۔ عمل کے بغیر کوئی
بھی انسانی تعلیمات ادھوری ہیں۔ سورۃ النجم
میں ارشادِ باری تعالیٰ ہے۔

وَأَن لَّيْسَ لِلْإِنسَانِ إِلَّا مَا سَعَىٰ ۝ وَأَنَّ سَعْيَهُ سَوْفَ يُرَىٰ ۝
39-40

انسان کے لیے وہی ہے جس کی اس نے
کوشش کی اور بے شک وہ اپنی کوشش
ضرور دیکھے گا۔

ہ۔ اسلام نے اقوامِ عالم کو علم اور عمل دونوں کی طرف نہ صرف ←
متوجہ کیا بلکہ عملاً ایسا کر کے بھی دکھایا۔
ارشادِ باری تعالیٰ ہے۔

"جو ایمان کے ساتھ اچھے اعمال کرتا ہے اس کی
کوشش ضائع نہ ہوگی، ہم اس کی کوشش
کو لکھ رہے ہیں۔"

5← مساوات کے مطابق نظامِ حیات۔

اسلام کی ایک بہترین خوبی یہ بھی ہے کہ یہ مساوات کا دین
ہے۔ مساوات کے معنی یہ نہیں کہ ایک جاہل کو عالم کے مقابلے
اور ایک غدار کو وفادار کے مقابلے یکساں حقوق رکھتے ہیں
بلکہ مساوات تو یہ ہے کہ ہر شخص کو شرعاً و قانوناً وہ تمام حقوق
حاصل ہوں جو کسی دوسرے کو اسی ملک یا اسی دین کے اندر حاصل ہوں۔ شروع میں
تمام انسانوں کو برابر کے حقوق حاصل ہوں گے۔
خطبہ حجۃ الوداع کے موقع پر حضور صلی اللہ علیہ وسلم نے ارشاد فرمایا

Date:

"کسی عربی کو کسی عجمی پر اور کسی عجمی کو کسی عربی پر
فوقیت حاصل نہیں نہ کسی گورے کو کالے پر اور
اور نہ کالے کو گورے پر فوقیت حاصل ہے
سوائے تقویٰ کے"

مزید نماز سے ہمیں برابری کا سبق ملتا ہے۔ تمام انسان ہر
نسل و رنگ سے تعلق رکھنے والے ایک ہی صف میں کھڑے ہو جاتے ہیں
جیسا کہ علامہ اقبال نے فرمایا۔

"ایک ہی صف میں کھڑے ہو گئے محمود و ایاز
نہ کوئی بندہ رہا نہ کوئی بندہ نواز"

6۔ اصلاحی اور انقلابی مذہب۔

اسلامی نظریہ حیات محض ایک نظری اور فلسفیانہ نظام
نہیں بلکہ یہ ایسا دین ہے جو اسلام قبول کرنے والوں کے نہ
صرف ذہنوں میں ہے بلکہ ایک اصلاحی اور انقلابی
تحریک بھی ہے جس کا مطالبہ یہ ہے کہ اسے دنیا میں رائج کیا
جائے اور غلبہ اور اقتدار اللہ کے دین کو حاصل ہو۔

ارشاد باری تعالیٰ ہے۔

"وہی پاک ذات ہے جس نے اپنے رسول کو
ہدایت اور دین حق دے کر بھیجا تاکہ
اسے تمام دیگر ادیان پر غالب کر دے خواہ
یہ مشرکین کو کتنا ہی ناگوار کیوں نہ گزرے"

اسلام نے تمام جاہلوں کے لوگوں کو اصلاح اور انقلاب کا
راستہ فراہم کیا اور مزید امت مسلمہ کو لوگوں

M T W T F S

Date:

کی اصلاح کے لیے جینا۔ قرآن پاک میں ارشاد ہے

کنتم خیر امۃ اخرجت للناس تامرون بالمعروف و تنھون عن المنکر

تم وہ بہترین امت ہو جو لوگوں کی اصلاح کرتی ہو۔ تم نیکی کا حکم دیتے ہو اور برائیوں سے روکتے ہو۔

7- عدل و انصاف:-

اسلام کی بہترین خوبی یہ بھی ہے کہ یہ تمام انسانوں کو شریعت کے عین مطابق انصاف بھی فراہم کرتا ہے اسلام کے دائرہ کار میں رہتے ہوئے کسی انسان کے ساتھ زیادتی کی گنجائش نہیں۔ اللہ تعالیٰ کا ارشاد ہے

"لقد ارسلنا رسلنا بالبینت وانزلنا معھم الکتب والمیزان لیقوم الناس بالقسط۔"

"ہم نے اپنے رسول واضح نشانیاں دے کر بھیجے اور ان کے ساتھ کتاب (قانون حیات) اور میزان (عدل) نازل کیا تاکہ لوگ انصاف پر قائم رہیں۔"

حضور اکرم صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم نے انصاف کی بہترین مثال پیش کرتے ہوئے فرمایا۔

"اگر میری بیٹی فاطمہ بھی چوری کرتی تو میں اس کے بھی ہاتھ کاٹ دیتا۔"

Scanned with CamScanner

8- ثبات اور تغیر

اسلام کی خصوصیت یہ بھی ہے کہ اس میں ثبات اور تغیر کے درمیان کامل توازن قائم کیا گیا ہے۔ اسلام کی خصوصیت یہ ہے کہ جہاں وہ ایک طرف زندگی کے ابدی و اصول پیش کرتا ہے وہیں انسانی معاشرے میں جو فطری تغیرات آتے رہتے ہیں ان سے پیش آمدہ مسائل کا حل فراہم کرتا ہے۔

ارشادِ باری تعالیٰ ہے۔ **لا تبدیل لکلمات اللہ ۰**

"اللہ کی باتوں میں تبدیلی نہیں ہوتی"۔

ایک اور جگہ ارشاد ہے

ولن تجد لسنۃ اللہ تبدیلا

"تم خدا کی سنت میں تبدیلی نہ پاؤ گے"

9- دین و دنیا کا حسین امتزاج (اسلام)

اسلام نے حیاتِ دنیاوی کو فانی اور آخرت کے لیے دار العمل قرار دے کر ترکِ دنیا کا نظریہ نہیں پیش کیا بلکہ اسلام دنیا کی آسائشات کے جائز حدود میں استعمال پر کوئی پابندی نہیں لگاتا۔ اسلام نے یہ نہیں کہا کہ دنیا سے بالکل کنارہ کشی کر لی جائے بلکہ اسلام حصولِ دنیا کو کچھ حدود میں محدود کرتا ہے۔ اسلام نے ہمیں دنیا میں صحیح قرآن و سنت کے مطابق زندگی گزار کر آخرت میں کامیاب ہونے کی تعلیم دی ہے۔

Scanned with CamScanner

۱۰۔ احترامِ انسانیت پر مبنی نظامِ حیات:۔

سابق آپ تمام کی شریعتوں کے ساتھ مل کر اسلام ایک مکمل عمارت بن جاتا ہے۔ اسلام تمام انسانوں کے حقوق کی حفاظت فرماتا ہے۔ اور انہیں کسی بھی قسم کی تکلیف دینے سے منع فرماتا ہے۔ بلکہ اسلام تمام مخلوقات کے لیے باعث رحمت ہے۔ رسول صلی اللہ علیہ وسلم نے ارشاد فرمایا

"مسلمان وہ ہے جس کی زبان اور ہاتھ سے دوسرے مسلمان محفوظ ہیں۔"

مزید یہ کہ تمام مسلمان اس چیز پر یقین رکھتے ہیں کہ غیر مسلمین کے حقوق اور ذمہ داریاں ریاست میں اسلام کے دائرہ کار میں رہ کر ہیں۔

۱۱۔ جبر سے پاک دین۔

اسلام کی نمایاں خصوصیت یہ بھی ہے کہ یہ جبر سے پاک دین ہے۔ اس میں کسی قسم کی سختی کی اجازت نہیں۔ نہ ہی زبردستی کسی کو اسلام قبول کرنے پر مجبور کیا جا سکتا ہے۔

ارشادِ باری تعالیٰ ہے۔ لا اکراہ فی الدین۔

"دین میں جبر نہیں۔"

اسلام ہمیں رواداری کی طرف مائل کرتا ہے اسلام کے دائرہ کار میں رہ کر پیار و محبت سے اسلام کی طرف مائل کرنے کی ہدایت دی گئی ہے اور نرمی کا حکم دیا گیا ہے۔ سورۃ الکہف میں ارشاد ہے

"اور نرمی سے پیغام دیا ہو"

Scanned with CamScanner